2321765

कुल पृष्ठ संख्या–24 (कवर पेज सहित) क्रम संख्या

माध्यमिक शिक्षा बोर्ड, राजस्थान, अजमेर

माध्यमिक परीक्षा

(परीक्षार्थी द्वारा स्वयं भरा जाना चाहिये)

परीक्षार्थी उपरोक्त के अतिरिक्त उत्तर पुस्तिका के अन्य किसी भी भाग में अपना नामांक नहीं लिखें।

माध्यम – हिन्दी ☑ अंग्रेजी ☐

विषय: उर्दू

परीक्षा का दिन: शनिवार

दिनांक: 30-3-2024

नोट :– परीक्षार्थी के लिए आवश्यक निर्देश इस पृष्ठ के पिछले भाग पर उल्लेखित हैं। जिन्हें सावधानी पूर्वक पढ़ लें व पालना अवश्य करें।

परीक्षक हेतु निर्देश :– (1) परीक्षक को उपरोक्त सारणी अनुसार प्राप्तांक भरना अनिवार्य हैं, अन्यथा नियमानुसार दंडित किया जायेगा।

(2) परीक्षक उत्तर पुस्तिका के अन्दर के पृष्ठों के बायीं ओर निर्धारित कॉलम में लाल इंक से अंक प्रदत करें।

(3) कुल योग भिन्न में प्राप्त होने पर उसे पूर्णांक में ही परिवर्तित कर अंकित करें (उदारणार्थ : 15 ¼ को 16, 17 ½ को 18, 19 ¾ को 20)

प्रश्नवार प्राप्तांकों की सारणी (परीक्षक के उपयोग हेतु)

प्रश्नों की क्रम संख्या	प्राप्तांक	प्रश्नों की क्रम संख्या	प्राप्तांक
1	15	19	3
2	7	20	4
3	10	21	4
4	2	22	4
5	2	23	
6	2	24	
7	2	25	
8	2	26	
9	2	27	
10	2	28	
11	2	29	
12	2	30	
13	2	31	
14	2	योग	80
15	2	प्राप्त अंकों का कुल योग (Round off)	
16	3	अंकों में	शब्दों में
17	3		
18	3	80	अस्सी

परीक्षक के हस्ताक्षर .... संकेतांक 61690

प्रमाणित किया जाता है कि इस उत्तर पुस्तिका के निर्माण में 58 जी.एस.एम. ईको मेपलिथो कागज ही उपयोग में लिया गया है।175/2023

परीक्षार्थियों के लिए आवश्यक निर्देश

1. समस्त प्रश्नों का हल निर्धारित शब्द सीमा में इसी उत्तर पुस्तिका में करना है। विशेष परिस्थिति में अतिरिक्त उत्तर पुस्तिका, उत्तर पुस्तिका भरी हुई होने पर पर्यवेक्षक एवं वीक्षक की अनुशंषा पर ही उपलब्ध कराई जायेगी।
2. प्रश्न–पत्र पर निर्धारित स्थान पर अपना नामांक लिखें।
3. प्रश्न–पत्र हल करने के पश्चात् जिस पृष्ठ पर हल समाप्त होता है, उस पर अन्त में "समाप्त" लिखकर अन्त के सभी रिक्त पृष्ठों को तिरछी लाईन से काटे।
4. निम्न बातों का विशेष ध्यान रखें अन्यथा अनुचित साधनों की रोकथाम अधिनियम के तहत कार्यवाही की जा सकेगी।
   (i) उत्तर पुस्तिका के ऊपर/अन्दर तथा प्रश्नोत्तर के किसी भी भाग में चाही गई सूचना के अलावा अपना नामांक, नाम, पता, फोन नम्बर अथवा पहचान की कोई अन्य प्रकार की सूचना आदि अंकित नहीं करें अन्यथा "अनुचित साधनों के प्रयोग" के अन्तर्गत कार्यवाही की जावेगी।
   (ii) उत्तर पुस्तिका के पृष्ठों को फाड़ें नहीं। उत्तर–पुस्तिका के मुख पृष्ठ पर अंकित संख्या के अनुसार पृष्ठ पूरे होने चाहिये। परीक्षार्थी उत्तरपुस्तिका प्राप्त करते ही पृष्ठ संख्या की जांच कर लें यदि पृष्ठ कम/अधिक या क्रम में नहीं हैं तो वीक्षक से तुरन्त बदलवा लें।
   (iii) परीक्षा केन्द्रों पर पुस्तक, लेख, कागज, केलक्यूलेटर, मोबाईल, पेजर आदि किसी भी प्रकार का इलेक्ट्रॉनिक उपकरण तथा किसी भी प्रकार का हथियार आदि ले जाना निषेध हैं।
   (iv) वस्त्र, स्केल, ज्योमेट्री बॉक्स पर कुछ न लिखकर लावें। टेबुल के आस–पास कोई अवैध सामग्री नहीं होनी चाहिये, इसकी जांच कर लें।
   (v) अपनी उत्तर पुस्तिका/ग्राफ/मानचित्र आदि परीक्षा भवन से बाहर ले जाना दण्डनीय अपराध है, अतः परीक्षा समाप्ति पर उत्तर पुस्तिका वीक्षक को बिना सौंपे परीक्षा कक्ष नहीं छोड़ें।
5. उत्तरों को क्रमानुसार एक ही स्थान पर लिखें। प्रश्न क्रमांक भी सही अंकित करें, अन्यथा दण्ड स्वरूप परीक्षक को 1 अंक कम करने का अधिकार है। बीच में उत्तर पुस्तिका के पृष्ठ रिक्त न छोड़ें। गणित विषय के लिए रफ कार्य उत्तर पुस्तिका के अंतिम पृष्ठों पर करें तथा तिरछी रेखा से काटे।
6. जहाँ तक हो सके प्रश्न के सभी भाग के उत्तर, उत्तर पुस्तिका में एक ही स्थान पर अंकित करें।
7. भाषा विषयों को छोड़कर शेष सभी विषयों के प्रश्न–पत्र हिन्दी–अंग्रेजी दोनों भाषा में मुद्रित है। किसी भी प्रकार की त्रुटि/अन्तर/विरोधाभास होने पर हिन्दी भाषा के प्रश्न को ही सही माना जाये।

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

BSER-175/2023

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

BSER 1878/11

परीक्षक द्वारा प्रदत अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

BSER-175/2023

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

BSEB 17/2023

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक | प्रश्न संख्या | परीक्षार्थी उत्तर

تھے۔ میں اپنے کچھ دوستوں کے ساتھ گیا تھا۔
ہم سب نے بس میں گانا گایا اور ہم کھانے
کے لیے بھی بہت سے چیزوں کو لے کر
گئے تھے۔ ہم نے بس میں کھانا کھایا ہم
سب بیچ میں بھی رکے اور بہت سی
چیزوں کو دیکھا۔ ہم بہت دیر تک بس میں
ہی گھومتے رہے۔ اور بس میں تاج محل کی
باتیں کر رہے تھے۔ میں بہت خوش تھا۔
مجھے بہت جلدی تھی۔ کی میں تاج محل کو
دیکھوں۔ ہم نے اپنے پورے پریوار کو تاج محل
کے باہر بارے میں بتایا۔ ہم بہت دیر باد
تاج محل میں پہنچے۔ ہم نے تاج محل کا ٹکٹ
لیا۔ ہم نے تاج محل کو اپنی آنکھوں سے دیکھا
تاج محل پیار کی نشانی ہے اس لیے وہاں
بہت لوگ آتے ہیں۔ تاج محل سنگمرمر کا
بنا ہوا ہے۔ ہم تاج محل پورا گھوما ہم نے
وہاں ہر پرانی چیز دیکھی اور تاج محل کے بارے
میں بہت کچھ جانا۔ ہم تاج محل بہت بار گھوم
چکے ہیں۔ اور ہم نے اسے بہت بار دیکھا ہے۔
تاج محل کی سیر میں بہت مزا آیا اور ہم
نے پورا مزا لیا۔ تاج محل گھومنے کی ایک
اچھی جگہ ہے۔

4

80 समाप्त

अस्सी

BSEB 2023

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

سوال (8) کا جواب

صفت :- وہ چیز جو اسم کی جگہ کام آتی ہے یا اسم کے بدلے کام آتی ہے اسے صفت کہتے ہے۔ اسم کی تعریف بیان کرنے والا۔

2

سوال (10) کا جواب

چھٹی کا دودھ یاد آنا :- پرانے دن کو یاد کرنا

2

سوال (22) کا جواب

تاج محل کی سیر

ہم اتوار کو تاج محل کی سیر کرنے گئے تھے۔ چھٹی کا دن تھا۔ میں اپنی پوری پریوار کے ساتھ گیا تھا۔ ہم نے ایک بس کری تھی۔ ہمارے ساتھ ہمارے آس پاس کے بڑی لوگی بھی گئے تھے۔ ہم سب ساتھ میں گئے۔

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक | प्रश्न संख्या | परीक्षार्थी उत्तर

سوال (16) کا جواب

حوالہ :- یہ مندرجہ ذیل اقتباس ہماری کتاب جان پہچان سے لیا گیا ہیں اور اس کا نام "آدمی کی کہانی" ہے اس کے شاعر کا نام "محمد مجیب" ہے۔

مطلب :- اس میں بتایا گیا ہے کہ دنیا کیسی بنی ہزارو لاکھو سال پہلے یہ آگ کا ایک گوشہ تھی۔ ہزارو برس میں یہ ٹھنڈی ہوئی جس سے اس کا بہت سا حصہ برفستان ہو گیا اور برف کے کھسکتے پھسلتے پہاڑوں نے سب کچھ اپنے تلے روند ڈالا۔ پھر گرمی آہستہ آہستہ بڑھی برفستان پگھل کر سمندر ہو گئے اور زندگی پھر اُبھر اور پھیل۔ اس طرح چار مرتبہ ہوا اور اس وقت زمین میں کئی سو گز نیچے تک ہمیں جو کچھ ملتا ہے وہ انہی گرمی اور سردی کے پھیرو کی داستان سناتا۔

(3)

10

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

سوال (21) کا جواب

جناب پرنسپل صاحب
سروارے سینئر سیکنڈری اسکول
سہارن پور ، کوٹہ

جناب عالی !

گزارش ہے کہ میں آپ کے اسکول کا درجہ دہم کا طالب ہوں۔ میں اس اسکول میں درجہ ایک سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ میں روزانا اسکول آتا ہوں۔ کبھی چھٹی نہیں لیتا ہوں۔ میرے والد صاحب ایک غریب کسان ہے اور ہم چار بہن بھائی ہے۔ میر والدہ بھی دوسرو کے گھر کام کرنے جاتی ہے جس میں سے گھر کا تھوڑا بہت خرچہ ہو جاتا ہے۔ میں پڑھنا چاہتا ہو۔ لیکن ہمارے پاس اتنے پیسے نہیں ہے۔

اس لیے جناب میری فیس معاف کرنے کی مہربانی کرے۔

عین نوازش ہوگی
شکریہ
مورخہ

آپ کا فرما نبردار
حامد خان
درجہ (ا) دہم

1
2
1
4

11

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक | प्रश्न संख्या | परीक्षार्थी उत्तर

سوال (2) کا جواب

(i) اگر تکلف میں تکلیف ہے تو بے تکلفی میں کون سی راحت ہے۔ 1

(ii) سماج میں باعزت زندگی گزارنے کے لیے صبر بے حد ضروری ہے۔ 1

(iii) آج کل کی دنیا کی ہر معلومات انٹرنیٹ پر دستیاب ہے۔ 1

(iv) ترک امیروں نے رضیہ کے بھائی بہرام کو تخت پر بیٹھا دیا۔ 1

(v) ہستی اپنی حباب کی سی ہے۔ 1

(vi) کعبے کس منہ سے جاوگے غالب 1

(vii) خون اپنا ہو یا پرایا ہو 1

7

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

نے خدا کو ایک خط لکھا جس میں وہ خدا
سے کہتا ہے کہ تو ہی سب کی مدد کرنے والا ہے
اگر تو نے میری مدد نہیں کی تو میں اور میرے
~~بیوی~~ بیوی وی بچے بھوک کے مارے مر جائینگے۔ اس وقت
مجھے سو روپیے کے بے حد ضرورت ہے۔ تاکہ میں
اپنے کھیت کا حال دوبارا ٹھیک کر سکو۔ اور
کھانے پینے کی چیزے خرید سکو۔ اس لیے
مجھے سو روپیہ زلد سے زلد بھیز دے۔
لین شوں نے یہ خط ڈاک کھانے میں ڈال دیا۔
پوسٹ ماسٹر نے یہ خط اپنے افسر کو دیا تو وہ
اس پر لکھے پتہ کو دیکھ حیران ہو
گئے۔ سب نے مشورہ کرکے لین شو کا
خط پڑھا۔ خط پڑھنے کے بعد سب لوگوں نے
چندہ جمع کیا۔ اتنی کوشش کے باوجود وہ
کیول ۷۰ روپیہ ہی جمع کر پائے۔ وہ ان پیسوں
کو ڈاک کھانے کے معرفت لین شوں کو بھیز
دیتے ہیں۔ جب لین شوں کو خط ملتا ہے تو
وہ خدا سے کہتا ہوا ایک ~~لکھا~~ ~~لکھا~~ اور خط لکھتا ہے
دوسرے خط میں اس نے لکھا کہ جو رقم
میتے طلب کی تھی وہ مجھے پوری نہیں ملی ہے
صرف ۷۰ روپیہ ہی ملے ہے۔ وہ خدا سے تحقیر کرتا
ہے اور کہتا ہے کہ باقی کی رقم زلد سے زلد
بھیز دے۔ لیکن ~~ڈاکخر~~ ڈاک کھانے کے ذریعہ نہیں
وہاں کام کرنے والے لوگ بے ایمان ہے۔

3

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

دنیا میں کوئی بھی چیز فالتو نہیں ہے۔ اس سے خدا کی حکومت کا پتہ چلتا ہے کہ انھوں نے کسی کو چھوٹا تو کسی کو بڑا بنایا ہے۔ پہاڑ اپنی تعریف کرتا ہوا کہتا ہے کہ تیرا اور میرا مقابلہ ممکن نہیں ہے کہا مجھ جیسا لمبا چوڑا پہاڑ اور کہا تجھ جیسی حقیر اور چھوٹی گلہری۔ میرے سامنے تیری کوئی اوقات نہیں ہے۔ میرے سامنے تو زمین بھی پست ہے۔ وہ اپنی تعریف میں بہت کچھ بولتا ہے۔ لیکن اسے یہ نہیں پتہ کہ بہت سے ایسے کام ہے جو وہ نہیں کر سکتا اور گلہری کر سکتی ہے۔ گلہری ایک جگہ سے دوسری جگہ آ جا سکتی ہے۔ درختوں پر چڑھ سکتی ہے۔ چیزوں کو دانتوں سے کوتر سکتی ہے۔ چھالیا توڑ سکتی ہے۔

3

سوال (16) کا جواب

خدا کے نام خط میں لین شوں خدا پر بہت بھروسا کرتا ہے وہ اپنی مدد کسی سے نہ مانگ کر خدا سے مانگتا ہے۔ وہ اپنی بصیرت سے قیاس کرتا ہے کہ آج بارش ہو۔ اور بارش ہوتی لیکن بہت زور سے اولے گرنے لگے۔ لین شوں کے کھیت کا ستیاناس ہو گیا۔ درختوں سے پتے جھڑ گئے۔ مٹر اور پودوں سے تازہ پھول شوتے بکھر گئے۔ لین شوں بہت پریشان ہو گیا۔ اس

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक | प्रश्न संख्या | परीक्षार्थी उत्तर

تعریف کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اس کے لب لب
کی نازک کی کوئی بات نہیں بنتا پا رہا ہے۔ اس
کے لب لب گلاب کی پنکھڑی کی طرح
ہے۔ وہ اس سے ملنے کے لئے بے چین ہو
رہا ہے۔ وہ بے چینی کے عالم میں بار بار
اس کے دروازے تک جاتا ہے اور واپس
آ جاتا ہے۔ وہ اس سے ملنے کی کوشش کرتا ہے لیکن
مل نہیں پاتا۔ وہ اپنے محبت کا اظہار بھی
نہیں کر پاتا۔ اس کوئی امید نظر نہیں آتی۔
اس کی وہ صورت بھی نہیں دیکھ پاتا۔

سوال (۱۹) کا جواب

"پہاڑ اور گلہری" میں پہاڑ اور گلہری کے بیچ جو
بات ہو رہی ہے وہ بتانا کیا ہے
پہاڑ اپنے آپ کو بہت بڑا مانتا
ہے وہ اپنے آپ کو گلہری سے تلتا
رہا ہے وہ گلہری سے کہتا ہے کہ کر
تمتی چھوٹی ہے تجھے شرم سے تو
کر مر جانا چاہیے۔ گلہری پہاڑ کی غرور ماری ڈوب
سن کر کہتی ہے کہ یہ تمام باتیں گلت بھری بات
گلت فہمی اپنے دل سے نکال دینا ہے یہ
یہ تو خدا کی شان کریمی ہے کہ انھوں نے کسی
کو چھوٹا تو کسی کو بڑا بنایا ہے لیکن
سب کی اہمیت اپنی جگہ آپ ہے اس

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

سوال (20) کا جواب

~~اسما~~

اسمٰعیل میرٹھی

اسمٰعیل میرٹھی کا جنم ۱۸۴۴ میں میرٹھ میں ہوا۔ انہیں بچپن سے ہی پڑھنے لکھنے کا شوق تھا۔ انھوں نے اپنی محنت اور شوق سے اتنی بڑی ترقی حاصل کی۔ ملازمت کے دوران وہ آگرہ، میرٹھ اور سہارنپور گھومتے تھے۔ ۱۸۹۱ میں انھوں نے پنشن ملی۔ اور ۱۹۱۷ میں انھوں نے انتقال فرمایا۔ اسمٰعیل میرٹھی ایک اچھے شاعر اور نثر نگار تھے۔

4

سوال (19) کا جواب

حوالہ :- یہ شاعری ہماری کتاب "جان پہچان" سے لی گئی ہے سبق کا نام "ہستی اپنی حباب کی سی ہے" اس کے شاعر "میر تقی میر" ہے۔

مطلب :- اس میں شاعر میر تقی میر یہ کہنا چاہتے ہیں کہ وہ اپنی محبت سے لبوں کی

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

سوال (14) کا جواب

(i) عقل = بے عقل ، بد عقل ، عقل دار

(ii) وفا = بے وفا ، وفادار ،

1 +1 = 2

سوال (15) کا جواب

(i) خیمہ = (—)

(ii) دواوین = (دیوان)

1 +1 = 2

سوال (13) کا جواب

(i) مضمون = مضمونات

(ii) شکایت = شکایتیں

1 +1 = 2

سوال (11) کا جواب

(i) پختہ = کمزور

(ii) بھلا = برا

1 +1 = 2

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

سوال (6) کا جواب

باڑھ کی تیزی آب و ہوا اچھی رہنے کے کارن کم ہوتی ہے۔

سوال (7) کا جواب

جنگلوں میں طرح طرح کی جڑی بوٹیاں، عمارتی لکڑی، گوند، کوئلہ، لاکھ، ربر، کاغذ بنانے کی لکڑی، تارپین کا تیل اور اسی طرح کی بے شمار چیزیں حاصل ہوتی ہے۔

سوال (9) کا جواب

فعل ماضی - وہ فعل جو ~~موجودہ~~ گزرے زمانے میں کیا جانے والا ہو - اسے فعل ماضی کہتے ہے -

جیسے - حامد کل پڑھ رہا تھا -
اس نے خط لکھا تھا -

سوال (12) کا جواب

(i) بیٹا = بیٹی (ii) بادشاہ - ~~مط~~ بیگم

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न सख्या	परीक्षार्थी उत्तर
1	(viii)	بے چین کے عالم میں شاعر بار بار اپنے محبوب کے دروازے تک جاتا ہے اور واپس آ جاتا ہے۔ اس میں اتنی ہمت نہیں کی وہ اپنے محبوب سے ملاکات کر سکے اور اپنے موحبت کا اظہار کر سکے۔
1	(vii)	نظیر اکبر آبادی
1	(ix)	کامیابی
1	(x)	آگرہ
10		

سوال (4) کا جواب

جنگل آبادی کے بڑھنے، شہروں کے آباد ہونے، کھیتی باڑی اور کارخانوں میں اضافے کی وجہ سے جنگل کٹتے جا رہے ہیں۔

2

سوال (5) کا جواب

جنگلوں کی وجہ سے آب و ہوا اچھی ہوا میں آکسیجن کی کمی نہیں رہتی۔ اچھی بارش ہوتی ہے۔ باڑھ کی تیزی کم ہوتی ہے۔

خوب

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर	
1		(D) عبدالحئی	(xiv)
1		(A) ستاروں کو جھرمٹ	(xv)
14			

سوال (3) کا جواب

1		بے تکلفی سے سب سے بڑی پریشانی یہ ہوتی ہے کے بسا اوقات اس سے ثقیل آپ کو سخت خفت و تکلف اٹھانی پڑتی ہے۔	(i)
1		سنسکرت آریائی زبان کی ساخ ہے۔	(ii)
		شہادت علی	(iii)
1		رضیہ کی فوج کا مقابلہ التونیاں کی فوج سے ہوا جس میں رضیہ کی شکست ہوئی	(iv)
1		حبیب شوہر	(vi)
1		موڈیم ایک آلہ ہے جو کمپیوٹر کے اعداد و شمار و عبادتوں کو ایک خاص قسم کے اشارو میں اور واپس اسی حالت میں تبدیل کرنے کا کام کرتا ہے	(iv)

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर
		سوال (۱) کا جواب
1		شور مینی (A) (i)
1		ابیس ← (B) (ii)
1		1891ء میں ← (C) (iii)
1		محمد مجیب کی ← (D) (iv)
1		لوئی بریل ← (B) (v)
1		ساڑھے تین سال ← (C) (vi)
1		بیرو کو ← (D) (vii)
1		وزیر علی ← (A) (viii)
1		چڑیا کو ← (B) (ix)
1		ظالم ← (C) (x)
1		میر کو ← (D) (xi)
1		طے شدہ ← (B) (xii)
1		سیال کوٹ میں ← (C) (xiii)

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

BSER-175/2023

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर